بسم اللہ الرحمن الرحیم

واجب قربانی نہ کی تو کس طرح کی بکری کی قیمت صدقہ کرنا لازم ہے ؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگرکسی پر قربانی لازم تھی اوراس نے نہ کی یہاں تک کہ قربانی کے ایام گزر گئے تو اب بعض فتاوی میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ "ایک متوسط بکری کی قیمت صدقہ کریں گے" جبکہ بعض میں یہ ہوتا ہے کہ ایک بکری کی قیمت صدقہ کریں گے تو سوال یہ ہے کہ کیا متوسط بکری کی قیمت ادا کرنے سے ہی واجب ادا ہوگا یا کوئی سی بھی ایسی بکری جو قربانی کے لائق ہو، اس کی قیمت ادا کردیں اگرچہ وہ متوسط سے کم درجے کی ہو تو واجب ادا ہو گا یا نہیں ؟

جواب

جس پر قربانی کرنا لازم تھا اور قربانی نہیں کی تو اب اس پر بکری کی قیمت کا صدقہ کرنا لازم ہے اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اوسط بکری کی قیمت زیادہ ہوگی کفایت والی بکری سے ، لہٰذا اوسط کو اختیار کرنا زیادہ اچھا ہے ۔ بلکہ اوسط سے بڑھ کر کوئی مزید اچھی بکری کی قیمت صدقہ کرے تو مزید بہتر ہے کہ اللہ کی رضا کے لئے صدقہ میں بہتر سے بہتر چیز کا انتخاب عمدہ نیکی ہے ۔ البتہ متوسط درجے کی بکری کی قیمت لازمی نہیں ہے ، قربانی کے لائق کوئی سی بھی بکری کی قیمت صدقہ کرنا بھی کفایت کرے گا۔ امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمہ اللہ اور صاحب بہار شریعت صدر الشریعہ علامہ مولانا امجد علی اعظمی رحمہ اللہ نے بھی متوسط کی قید کے بغیر ہی اس مسئلے کو ذکر فرمایا ہے ۔

ردالمحتار میں دونوں کا اختیار دیتے ہوئے فرمایا : "اذا لم یشترھا **قیمۃ شاۃ تجزئ فی الأضحیۃ** کما فی الخلاصۃ وغیرھا. قال القھستانی، **أو قیمۃ شاۃ وسط** کما فی الزاھدی والنظم وغیرھما" ترجمہ : اگر جانور خریدا نہیں تھا (اور قربانی کے ایام گزر گئے) تو ایسی بکری کی قیمت صدقہ کرے گا جو قربانی میں کفایت کرے جیسا کہ خلاصہ اور اس کے علاوہ کتب میں ہے ، امام قھستانی نے فرمایا : یہ بھی ہوسکتا ہے کہ متوسط درجے کی بکری کی قیمت ادا کرے جیسا کہ زاہدی اور نظم اور ان کے علاوہ میں ہے ۔ (ردالمحتار جلد 9، صفحہ 533، مطبوعہ کوئٹہ)

منحۃ الخالق میں علامہ شامی رحمہ اللہ فرماتے ہیں : "قد تجزئ القیمۃ فی الأضحیۃ کما لو مضت أیامھا، ولم یضح الغنی فإنہ **یتصدق بقیمۃ شاۃ تجزئ فیھا۔**" ترجمہ : قربانی میں کبھی کبھی قیمت بھی کفایت کرتی ہے جیسے قربانی کے ایام گزر گئے اور غنی نے قربانی نہیں کی تو وہ ایسی بکری کی قیمت صدقہ کرے گا جو قربانی میں کفایت کرے ۔ (منحۃ الخالق جلد 4، صفحہ 126، مطبوعہ کوئٹہ)

بدائع الصنائع میں فرمایا: "وان كان لم يوجب على نفسه ولا اشترى وهو موسر حتى مضت أيام النحر تصدق **بقيمة شاة تجوز في الأضحية**" ترجمہ: اگر غنی نے اپنے اوپر قربانی واجب بھی نہیں کی اور اس نے قربانی کا جانور خریدا بھی نہیں ہے، یہاں تک کہ قربانی کے دن ختم ہو گئے تو **ایک ایسی بکری کی قیمت صدقہ کرے گا جو قربانی کے لائق ہو**۔ (بدائع الصنائع جلد4، صفحہ 203 مطبوعہ کوئٹہ)

امام اہلسنت امام احمد رضا خان رحمہ اللہ فرماتے ہیں: "از سہ باقی ساقط نشود فان الاضحیۃ واجبۃ عینا لا کفایۃ، وچون وقت گزشتہ است واجب است کہ ہریک ازیں سہ کساں **قیمت گوسپندے کہ در اضحیہ کافی شود**، بر فقراء صدقہ کند، فی الدر المختار "ترکت التضحیۃ ومضت ایامھا **تصدق غنی بقیمۃ شاۃ تجزی فیھا**" ترجمہ: جو تین باقی ہیں ان میں سے کسی پر بھی قربانی ساقط نہیں ہوگی کیونکہ قربانی واجب لعینہ ہے، واجب کفایہ نہیں ہے، چونکہ قربانی کا وقت گزر چکا ہے لہذا ان تینوں میں سے ہر ایک ایسے بکرے کی قیمت فقراء پر صدقہ کرے جو قربانی کیلئے کافی ہو۔ درمختار میں ہے: قربانی ترک کردی اور ایام بھی گزر گئے **تو اب غنی قربانی کے لائق بکری کی قیمت** صدقہ کرے۔" (فتاوی رضویہ جلد20، صفحہ 361، مطبوعہ رضا فاؤنڈیشن لاہور)

بہار شریعت میں فرمایا: "غنی نے قربانی کے لیے جانور خرید لیا ہے تو وہی جانور صدقہ کردے اور ذبح کر ڈالا تو وہی حکم ہے جو مذکور ہوا اور خریدا نہ ہو **تو بکری کی قیمت** صدقہ کرے۔" (بہار شریعت جلد3، حصہ 15، صفحہ 338، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: Gul-3199

تاریخ اجراء: 05 ذوالحجۃ الحرام 1445ھ/12 جون 2024ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
darulitaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net